سوال

(396) عورت کے ستر اور حجاب میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے ستر اور حجاب میں کیا فرق ہے۔ کیا چہرہ ستر میں شامل ہے یا نہیں، کیا چہرے کا پردہ ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ عورت کا تمام جسم ستر ہے جس کا چھپانا ضروری ہے چونکہ گھر میں اکثر محرم ہوتے ہیں، اس لئے گھر میں عورت کے لئے چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ باقی جسم کا چھپانا ضروری ہے اور جب کوئی غیر محرم سامنے آئے تو چہرے اور ہاتھوں کا چھپانا بھی واجب ہے۔ ستر صرف خاوند یا مجبوری کے وقت ڈاکٹر کے سامنے کھولا جا سکتا ہے۔ اس کے بغیر کسی کے سامنے ستر کا کھونا جائز نہیں ہے۔ حجاب ستر سے زائد ہے۔ ایک دفعہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا باریک لباس میں ملبوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آئیں تو آپ نے فوراً اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیا اور اسے تلقین فرمائی ''کہ اے اسماء! جب عورت بالغ ہو جائے تو اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ جسم کا کوئی حصہ نظر آئے مگر یہ آپ نے منہ اور ہتھیلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔'' [ابوداود، اللباس: ۴۱۰۴]

اس حدیث میں عورت کا ستر بیان ہوا ہے کہ چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ تمام جسم ستر ہے۔ جس کا ڈھانپنا ضروری ہے۔ جب کوئی اجنبی سامنے آجائے تو چہرے اور ہاتھوں کا مستور کرنا بھی ضروری ہے، جیسا کہ واقعہ افک میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میں قافلہ سے پیچھے رہ گئی تو اپنی جگہ پر بیٹھی رہی اتنے میں میری آنکھ لگ گئی۔ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے مجھے دیکھتے ہی پہچان لیا اور مجھے دیکھ کر انہوں نے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا۔ اتنے میں میری آنکھ کھل گئی تو میں نے اپنا چہرہ اپنی چادر سے ڈھانپ لیا۔ [صحیح بخاری، المغازی: ۴۱۴۱]

اس کا مطلب یہ ہے کہ صحابیات بشرات [کے ہاں اجنبی لوگوں سے چہرے کا پردہ رائج تھا۔ عقلی لحاظ سے بھی یہ بات واضح ہے کہ عورت کا چہرہ ہی وہ چیز ہے جو مرد کے لئے عورت کے تمام بدن سے زیادہ پرکشش ہے۔ اگر اسے حجاب سے مستثنیٰ قرار دیا جائے تو حجاب کے باقی احکام بے سود ہیں، اس سلسلہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اے نبی! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور اہل ایمان کی خواتین سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی چادروں کے پلو اپنے اوپر لٹکا لیا کریں۔'' [۳۳/الأحزاب: ۵۹]

عربی زبان میں ارخاء کا لفظ اوپر سے لٹکا دینے کے عنوان میں مستعمل ہے، اس کا مطلب چادر کے پلو کو سر سے نیچے لٹکانا ہے۔ اس میں چہرے کا پردہ خود بخود آجاتا ہے۔ جو حضرات چہرے کو پردہ سے خارج سمجھتے ہیں وہ شریعت کے رمز آشنا نہیں ہیں، اس لئے ہمارے نزدیک اجنبی حضرات سے چہرے کا پردہ ضروری ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:399